REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم یکشنبہ

ایک آنہ پانچ پائی (سابقہ)
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

جلد ۵۰/۱۵ | ۲ شہادت ۱۳۴۰ ہش | ۲ اپریل ۱۹۶۱ء | نمبر ۷۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ یکم اپریل بوقت دس بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو کل تمام بے چینی کی تکلیف ہوگئی ۔ رات نیند بھی اچھی طرح نہیں آئی ۔ اس وقت بھی

طبیعت بے چین ہے

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں ۔

آئین کمیشن کی رپورٹ اپریل کے آخر تک پیش کردی جائے گی

لاہور ۳۱ مارچ ۔ وزیر قانون مسٹر محمد ابراہیم نے آج یہاں خیال ظاہر کیا کہ آئین کمیشن اپریل کے آخر تک اپنی رپورٹ حکومت کو پیش کر دیگا ۔ آپ نے کہا اس کے بعد صدارتی کابینہ اس رپورٹ پر غور کرے گی ۔ اور ممکن ہے رپورٹ کی مزید جانچ پڑتال کے لئے کابینہ کے بعض ارکان پر مشتمل ایک سب کمیٹی بنا دی جائے ۔ —— مسٹر محمد ابراہیم پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز کے ایک طیارے کے ذریعہ ڈھاکہ سے یہاں پہونچے تھے ۔ اور والٹن کے ہوائی اڈے پر اے پی پی کے نمائندے سے بات چیت کر رہے تھے ۔ وزیر قانون نے کہا رپورٹ پیش کرنے کے بارے میں کسی قطعی تاریخ کا تعین نہیں ہوسکتا ۔ کیونکہ کمیشن کو ایک اہم مسئلہ تفویض کیا گیا ہے ۔ اور کمیشن نے بڑی سنجیدگی سے غور و فکر کے بعد رپورٹ مرتب کرنی ہے اس کے علاوہ کمیشن چند ارکان پر مشتمل ہے جنہوں نے اکٹھے بیٹھ کر تمام امور پر اپنی رائے ظاہر کرنی ہے ۔ اور اس کے بعد رپورٹ کو آخری شکل دی جانی ہے ۔

وزیر قانون نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ ضابطہ فوجداری میں اہم تبدیلیوں سے متعلقہ مسودہ قانون پر عنقریب کابینہ غور کرے گی ۔ آپ نے بتایا کہ مجوزہ اہم تبدیلیاں مغربی پاکستان میں موجودہ اسیسر اور جیوری سسٹم کے خاتمہ اور بعض دوسرے امور سے متعلق ہیں ۔ اصلاحات سے قانونی طریق کار آسان ہوجائے گا ۔ اور انصاف جلد ہو سکے گا ۔ ضابطہ دیوانی میں تبدیلیوں کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر قانون نے بتایا کہ سردست اس ضمن میں کوئی اصلاحات زیر غور نہیں ۔ لیکن اس بات کا امکان ہے کہ انہیں بعد میں کسی مرحلہ پر نافذ کیا جائے ۔

الجزائری قوم پرستوں نے فرانس کے ساتھ مذاکرات سے انکار کردیا

تونس یکم اپریل ۔ الجزائر کے قوم پرست لیڈروں نے جنگ بندی کے سوال پر فرانس کے ساتھ بات چیت کرنے سے انکار کردیا ہے ۔ الجزائر کی عبوری حکومت نے سرکاری طور پر یہ اعلان کیا ہے کہ قوم پرستوں کا وفد ۷ اپریل کو فرانسیسی نمائندوں کے ساتھ بات چیت کرنے کے لئے ایویان نہیں جائے گا ۔

یاد رہے کہ جنگ بندی کی باضابطہ بات چیت شروع کرنے کے لئے ایویان کے شہر میں فرانس اور الجزائر کے نمائندوں کے درمیان گفت و شنید ہوتی رہی ہے جس کے بعد یہ اعلان کیا گیا تھا کہ اس سلسلہ میں باضابطہ مذاکرات کا آغاز ایویان میں ۷ اپریل سے ہوگا ۔ لیکن آج قوم پرستوں کے ترجمان نے اپنی حکومت کے فیصلہ کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ ہم ۷ اپریل کو ایویان نہیں جائیں گے

ایویان کا میئر بم کے دھماکہ سے ہلاک

ایویان یکم اپریل ۔ فرانس کے شہر ایویان کے میئر بم پھٹنے سے ہلاک ہوگئے ہیں یاد رہے کہ الجزائر میں جنگ بندی کے باقاعدہ مذاکرات شروع کرنے کے لئے فرانسیسی اور الجزائر کے قوم پرست نمائندوں کے درمیان بات چیت اسی شہر میں ہونے والی تھی ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ بم ایک ہوٹل کے قریب پھٹا ۔ جہاں فرانسیسی میئر قیام پذیر تھے ۔ پہلے دھماکہ کے فوراً بعد میئر موسیو بلانک ٹیلیفون کی طرف دوڑے اور اچانک دوسرا بم ان کی کھڑکی کے قریب پھٹا جس سے موسیو بلانک کو سر کندھے اور گردن پر گہرے زخم آئے ۔ انہیں ہسپتال پہونچایا گیا ہے جہاں وہ تھوڑی دیر بعد انتقال کر گئے ۔

انسان بردار امریکی راکٹ کی خلائی پرواز

ایڈورڈ بیس (کیلیفورنیا) یکم اپریل ۔ امریکہ نے کل پہلی بار تیس میل کی بلندی تک ایک انسان بردار خلائی راکٹ بھیجا ہے ۔ اس خلائی راکٹ (ایکس ۱۵) کو چلانے والے پائلٹ جو اکر نے راکٹ کو زمین پر اتارنے کے بعد اخباری نمائندوں سے کہا ۔ میں نے صرف تین چوتھائی ایندھن استعمال کیا ہے ۔ زمین کی طرف واپسی کے سفر میں ۵۰ ہزار فٹ کی بلندی پر میں نے انجن بند کر دیا تھا ۔ خلائی سفر کے دوران جو واکر نے محسوس کیا جیسے اس کا وزن نہیں رہا ۔ راکٹ نے ۲۹۰۵ فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کیا ۔

اکالی کمیونسٹوں سے اتحاد کریں گے

چندی گڑھ یکم اپریل (نمائندہ خصوصی) پنجابی صوبہ کی تحریک کے بارے میں سوتنترا پارٹی کے صدر مسٹر راجگوپال اچاریہ کے غیر واضح رویہ کی بناء پر صوبائی سوتنترا پارٹی کے بانی کنوینر اور پنجاب ہائی کورٹ کے سابق جج مسٹر گورنام سنگھ نے پارٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے ۔ ان کے اس استعفےٰ سے پنجاب سوتنترا پارٹی کو ایک شدید نقصان پہونچا ہے ۔ پتہ چلا ہے کہ مسٹر گورنام سنگھ نے اکالی دل میں شمولیت اختیار کر لی ہے ۔ اس امر کا امکان ہے کہ آئندہ ہفتہ تک سوتنترا پارٹی سے کئی اور اراکین بھی علیحدہ ہو جائیں گے ۔

دریں اثنا ۲ اپریل کو پٹیالہ میں اکالی دل کی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے ۔ جس میں یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ اگر سنت فتح سنگھ اور پنڈت نہرو کی بات چیت ناکام رہی تو پنجابی صوبہ کے لئے آئندہ کیا طریق اختیار کیا جائے ۔ معلوم ہوا ہے کہ کل پنجابی صوبہ حاصل کرنے کی غرض سے پرجا سوشلسٹ پارٹی اور کمیونسٹوں کے ساتھ مل کر متحدہ محاذ بنانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں ۔

کواپریٹو فارمنگ کی ضرورت پر زور

چاٹگام ۳۱ مارچ ۔ پاکستان کے وزیر داخلہ مسٹر ذاکر حسین نے کل یہاں گورنمنٹ ہاؤس میں بنیادی جمہوریتوں کے اراکین سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ کاشتکاری کے مشینی ذرائع اختیار کر کے غذائی پیداوار کو بڑھایا جائے ۔ مسٹر ذاکر حسین نے کہا ہماری اراضیات چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بٹی ہوئی ہیں ۔ اس لئے پیداوار بڑھانے کے لئے ٹریکٹروں اور دوسرے ترقی یافتہ زرعی آلات کے ذریعہ کواپریٹو فارمنگ کی بڑی ضرورت ہے ۔

وزیر داخلہ نے حاضرین سے کواپریٹو فارمنگ کے بارے میں رائے دریافت کی ۔ انہوں نے یقین دلایا کہ لوگ اس قسم کی سکیم سے روگردانی نہیں کریں گے

امریکی بمبار کے حادثہ میں ایک ہلاک

لکنسن (شمالی کیرولینا) ۳۱ مارچ ۔ امریکی فضائیہ کا ایک جیٹ بمبار یہاں سے ۵ میل کے فاصلہ پر ایک دھماکہ کے ساتھ پاش پاش ہوگیا ۔ اس حادثہ میں ایک آدمی ہلاک اور دو مجروح اور ۵ لاپتہ ہیں ۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔۔۔ مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ر اپریل ۶۱ء

بحثوں میں غلط فہمیوں کا امکان

ایک خبر ہے:

"وی آنا۔ یہاں جو بین الاقوامی سفارتی کانفرنس ہو رہی ہے۔ اس میں کل کا دن نہایت تلخ اور گرما گرم بحث میں گذر گیا، جس کے تمام مندوبین دو متحارب گروپوں میں بٹ گئے تھے۔ اس بات کا اجلاس کے خاتمے پر پتہ چل سکا۔ کہ جس بحث میں مقرروں کو پسینے اور رکھ آنے لگے تھے وہ محض بے کار تھی اور دونوں فریق ایک ہی مقصد کے لئے خواہ مخواہ آپس میں الجھ رہے تھے۔

—— اور یہ بات یوں تھی کہ اگلے دن جاپان نے سفیروں کو متعلقہ ملک کے ٹیکس قواعد سے مستثنیٰ کرنے والی دفعہ میں ایک ترمیم پیش کی جو منظور کر لی گئی۔ کل کانفرنس سکرٹریٹ نے اس ترمیم کے دو مسودے مندوبین کو دیئے۔ ان میں سے ایک میں تو ترمیم کی منظور شدہ عبارت درست تھی لیکن دوسرے میں غلط چھپ گئی تھی۔ اب جن نمائندوں کو غلطی والا مسودہ ملا انہوں نے فوراً مطالبہ کیا کہ کل تو یہ ترمیم یوں منظور نہیں ہوئی تھی۔ اس لئے اسے صحیح شکل میں دیا جائے۔ ان کے مقابل دوسرا فریق فوراً صف آرا ہوگیا۔ (جن کے پاس صحیح مسودے تھے لیکن فریقین میں سے کسی کو بھی مسودوں کے اس فرق کا علم نہیں تھا) اور پہلے فریق کو جھوٹا کہنے لگا۔ اس فریق ثانی کے قائد بھارت کے نمائندہ اور کانفرنس کے صدر مسٹر آر نفر لالی تھے اب دونوں فریقوں کے نمائندے اپنی اپنی جگہ ڈٹے رہے۔ پہلے فریق کے مندوبین بار بار یہی بات دہراتے رہے کہ کل جو ترمیم منظور ہوئی تھی وہ یہ نہیں تھی اور اس کی تصحیح کی جائے اور دوسرے فریق والے اس بات پر اڑے رہے کہ اس کا ایک ایک حرف درست ہے اس لئے اس میں ذرا بھی ردوبدل نہ کیا جائے۔ بحث میں دونوں جانب سے شام تک گرماگرمی جاری رہی اور تقریروں کا انداز خاصی تلخی تک جا پہنچا اجلاس خاتمہ کے قریب تھا تو اتفاقاً تھائی لینڈ کے مندوب کو کسی طرح یہ علم ہوگیا کہ دونوں فریق اس معاملہ میں اپنی اپنی جگہ غلط ہیں اور دونوں ہی صحیح بھی ہیں۔ کیونکہ ایک کے پاس غلط عبارت والا مسودہ ہے اور دوسرا خود بھی تصحیح کے لئے جائز مطالبہ کر رہا ہے اور دوسرے کے پاس صحیح عبارت والا مسودہ ہے۔ اور وہ اسے بالکل درست کہنے میں حق بجانب ہے۔

آخر سیکرٹریٹ کی غلطی معلوم ہونے پر فریقین کو خاموشی اختیار کرنا پڑی اور بعد میں غلط مسودہ سب سے واپس لے کر سبھی نمائندوں کو درست مسودہ دیا گیا۔ (ایجنسی فرانس)"

یہ واقعہ نہایت سبق آموز ہے۔ یہاں تو خیر غلطی کی ایک وجہ موجود تھی کہ فریقین کو متضاد مسودے ملے تھے مگر اکثر متنازعہ معاملات میں یہ ہوتا ہے کہ ایک فریق دوسرے کی بات پر دھیان نہیں دیتا اور کوئی فقرہ یا لفظ لے کر بحث کرنے لگتا ہے یہاں تک کہ بحث بڑھتے بڑھتے تلخی اختیار کر لیتی ہے اور اصل مبحث دونوں کی نظر سے اوجھل ہو جاتا ہے۔

بہت سی بحثوں میں ایک فریق اپنے دلائل اور تشریحات بیان کرتا جاتا ہے دوسرا فریق اس دوران میں بجائے اس پر غور کرنے کے اپنے خیالات میں مگن اور اپنے دلائل پر غور کرتا رہتا ہے اور اپنے وقت پر بغیر فریق ثانی کے بیان کو مدنظر رکھنے کے اپنا برتن انڈیل دیتا ہے۔

اس طرح غلط فہمیاں بڑھتے بڑھتے مسئلہ قابو سے باہر ہو جاتا ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ دونوں طرف عقلمندی کے بجائے جذباتیت کام کرتی ہے۔ ایک فریق تقریباً وہی کہہ رہا ہوتا ہے جس کو فریق ثانی بھی مسلمہ مانتا ہے۔ لیکن فریق اول کے انداز میں کوئی ایسی بات ہوتی ہے جس سے فریق ثانی چڑ جاتا ہے اس طرح اصل مبحث تو پس پشت جا پڑتا ہے اور جذباتیت دونوں کو دست و گریبان کرا دیتی ہے۔

یہ صرف روبرو بحثوں ہی میں نہیں ہوتا بلکہ تحریری بحثوں میں بھی اکثر یہی ہوتا ہے۔ ابھی حال ہی میں بعض دینی اخبارات کے صفحات پر ڈاکٹر عبدالودود صاحب اور مودودی صاحب کا تحریری مباحثہ شائع ہوا ہے اس بحث میں خاص کر مودودی صاحب کے مکتوب میں آپ ایسے جملے بکثرت دیکھیں گے۔ "آپ نے میرا مطلب نہیں سمجھا" "آپ نے اصل مبحث کو چھوڑ کر اور مسئلہ چھیڑ دیا ہے۔" "آپ مناظرہ بازی کرنے لگے ہیں۔" "آپ اگر میری فلاں عبارت پر غور کرتے تو یہ بات نہ لکھتے" وغیرہ وغیرہ۔ اکثر بحثوں میں یہی ہوتا ہے کہ دونوں فریق ایک دوسرے پر غلط فہمی کا الزام لگاتے چلے جاتے ہیں اور اپنی اپنی جگہ ہر فریق اپنے آپ کو راستی پر اور بالمقابل فریق کو غلطی پر سمجھتا ہے بحث اس طرح طول کھینچتی چلی جاتی ہے اور اصل مبحث غلط ربود ہو جاتا ہے۔ آخر دونوں اکتا جاتے ہیں۔ اور بغیر کسی فیصلہ کن نتیجہ پر پہنچنے کے بحث مجبوراً چھوڑ دیتے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے پہلے سے بھی زیادہ دور ہٹ جاتے ہیں۔ اور مسئلہ مزید الجھنوں میں پڑ کر گم ہو جاتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر ضد نہ ہو تو ایک دوسرے کا مفہوم سمجھنا اتنا مشکل نہیں ہوتا اور اکثر بحث کی ضرورت ہی نہیں رہتی چنانچہ جب مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی پہلے پہل دہلی سے تعلیم حاصل کرکے وطن واپس آئے اور انہوں نے بعض مسائل دینی پر اظہار خیال کیا۔ بہت سے لوگ ان سے بدظن ہو گئے۔ ان کے خیال میں ان کی باتیں حنفی مسلک کے خلاف تھیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس لوگ آئے کہ مولوی صاحب سے تبادلۂ خیالات کریں۔ آپ مولوی صاحب کے پاس تشریف لے گئے۔ جب مولوی صاحب نے اپنے عقاید کے متعلق تقریر کی اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کے عقائد سنے۔ آپ نے فوراً کہہ دیا کہ مولوی صاحب ٹھیک کہتے ہیں کسی بحث کی ضرورت نہیں اس طرح جو لوگ مباحثہ سننے آئے تھے وہ بے شک بڑے مایوس ہوئے ہوں گے مگر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بحث کا ایک نہایت سبق آموز نمونہ پیش کیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کسی قسم کی تلخی پیدا نہ ہوئی۔

بحث کے بڑھنے کی وجہ ضد کے علاوہ اکثر بدنیتی بھی ہوتی ہے۔ بعض طبائع کا خاصہ ہے کہ وہ فتنہ و فساد کو پسند کرتی ہیں ان کی ابتدائی غرض صداقت معلوم کرنا نہیں ہوتی بلکہ اشتعال انگیزی اور شورش پھیلانا ہوتی ہے۔ وہ ہر بات کو ایسے پیرائے میں بیان کرتے ہیں جس سے عام لوگوں میں فریق ثانی کے متعلق غلط فہمیاں پیدا ہوں۔ وہ فریق ثانی کی بات کو توڑ مروڑ کر اپنے مطلب کے مطابق عمداً ڈھال لیتے ہیں اور فریق ثانی کی بات خواہ کتنی حق پرستانہ ہو۔ وہ بمصداق "خوئے بد را بہانہ بسیار" اس میں بھی کوئی نہ کوئی نقص نکال لیتے ہیں۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بغیر بحث و تمحیص کے علوم ترقی نہیں کر سکتے۔ بحث کی ایک قسم مشورہ ہے۔ مشورہ کی خوبی یہی ہونی چاہیئے کہ حق میں اور مخالف پہلوؤں پر غور کیا جائے اور کسی پہلو کو نظر انداز نہ کیا جائے تاہم علمی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ دوسرے کے موقف کو اچھی طرح سمجھنے کی کوشش کی جائے اس طرح بحث زیادہ سے زیادہ مختصر ہی نہیں ہو جاتی بلکہ صحیح معنوں میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ مخالف کی باتوں سے وہ پہلو بھی سامنے آ جاتے ہیں جو یکطرفہ غور و فکر سے پنہاں رہتے ہیں۔ اس لحاظ سے بحث ایک ضروری چیز ہے۔ غور و فکر کا یہ ایک نہایت کارآمد ہتھیار ہے۔ اور اگر صحیح نتیجہ پر پہنچنے کی خواہش ہو تو اس کے ذریعہ بہت سی گتھیاں خود بخود حل ہوتی چلی جاتی ہیں نیک نیتی اور صداقت معلوم کرنے کا صحیح جذبہ اولین شرائط میں سے ہے۔ اگر ہمارے اہل علم حضرات ان شرائط کے ساتھ تبادلۂ خیالات کریں تو بہت سے جھگڑے بغیر تلخیوں کے نپٹ سکتے ہیں اور بغیر امن کی فضا کو ضرر پہنچائے علوم و فنون میں نئی راہیں سامنے آ سکتی ہیں جو ترقی کے لئے نہایت ضروری ہیں۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان باہمی تجارت

خبر ہے کہ

"پاکستان اور بھارت کے درمیان گذشتہ سال کے تجارتی سمجھوتے کے چھ روزہ جائزہ کے اختتام پر ایک مشترکہ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان تجارت بڑھانے کے پیش نظر اشیاء کی مزید نقل و حمل کی سہولتیں مہیا کرنے کے لئے اقدامات پر سمجھوتہ ہو گیا ہے۔"

دونوں ملکوں کے درمیان ایسے سمجھوتے نہ صرف عوام کی سہولت اور مفاد میں اضافہ کا باعث ہوتے ہیں بلکہ دونوں ملکوں کے تعلقات میں مزید خوشگوار روح کی پیدائش میں ممد و معاون ثابت ہوتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بھارت اور پاکستان ایسے قریبی ہمسایہ ملک ہیں جن کے درمیان جتنی آزادانہ تجارت زیادہ ہو اتنا ہی دونوں کے لئے مفید ہے بہت سی اشیاء جو بھارت میں افراط سے پیدا ہوتی ہیں۔ پاکستان میں ان کی پیداوار واجبی سی ہوتی ہے اور اس کے برعکس بہت سی پاکستانی پیداوار ایسی ہے جس کی بھارت کو ضرورت ہے۔ بجائے اس کے کہ دونوں ملک اپنی اس زائد پیداوار کے لئے دور دراز

(باقی صفحہ ۸ پر)

تقویٰ اللہ اور اس کے حصول کے ذرائع

تقریر محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۰ء

(۴)

ان آیات سے یہ بھی ظاہر ہے کہ تقویٰ کی ابتداء بھی نماز سے ہوتی ہے اور تقویٰ کی انتہا بھی نماز ہی ہے۔ لیکن اس انتہائی حالت میں نماز اور ذکر الٰہی کی کیفیت بالکل مختلف ہے اور درمیان میں جو مختلف قسم کی روکاٹیں تھیں وہ درمیانی مراحل سے گذرنے سے دور ہو چکی ہیں۔ نہ لغویات اس کے اندر رہتی ہیں۔ نہ بخل کی پلیدی ہوتی ہے نہ بھوک اور پیاس خدا کے لئے برداشت کرنے سے گریز رہتا ہے۔ نہ سفر کی صعوبات اور فقیرانہ رنگ اختیار کرنا اس کے لئے دوبھر ہوتا ہے۔ نہ مجاہدات کی مشقت ناقابل برداشت ہوتی ہے نہ شہوانی جذبات کا غلبہ باقی رہتا ہے۔ نہ اپنے وجود کو وہ اپنا سمجھتا ہے بلکہ اس کو خدا کی امانت یقین کرتا ہے تب جا کر اس کو یہ مقام حاصل ہوتا ہے کہ خدا کی یاد اس کی جان بلکہ جان کی جان بن جاتی ہے۔ اس مقام کا نقشہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان الفاظ میں کھینچا ہے اور حضور ہی کا حق تھا کہ اسے بیان فرماتے۔ فرماتے ہیں:۔

"یعنی چھٹے درجہ کے مومن جو پانچویں درجہ سے بڑھ گئے ہیں وہ ہیں جو اپنی نمازوں پر آپ محافظ اور نگہبان ہیں یعنی وہ کسی دوسرے کی تذکیر اور یاد دہانی کے محتاج نہیں رہے بلکہ کچھ ایسا تعلق ان کو خدا سے پیدا ہو گیا ہے اور خدا کی یاد کچھ اس قسم کی محبوب طبع اور مدار آرام اور مدار زندگی ان کے لئے ہو گئی ہے کہ وہ ہر وقت اس کی نگہبانی میں لگے رہتے ہیں اور ہر دم ان کا یاد الٰہی میں گذرتا ہے اور نہیں چاہتے کہ ایک دم بھی خدا کے ذکر سے الگ ہوں ..... اور یہ حالت اس وقت پیدا ہوتی ہے کہ جب خدا تعالیٰ ان سے محبت کرتا ہے اور اس کی محبت ذاتیہ کا ایک افروختہ شعلہ جس کو وجود روحانی کے لئے ایک روح کہنا چاہیئے ان کے دل پر نازل ہوتا ہے اور ان کو حیات ثانی بخش دیتا ہے اور وہ روح ان کے تمام وجود روحانی کو روشنی اور زندگی بخشتی ہے۔ تب وہ نہ کسی تکلف اور بناوٹ سے خدا کی یاد میں لگے رہتے ہیں۔ بلکہ وہ خدا جس نے جسمانی طور پر انسان کی زندگی روٹی اور پانی پر موقوف رکھی ہے وہ ان کی روحانی زندگی کو جس سے وہ پیار کرتے ہیں اپنی یاد کی غذا سے وابستہ کر دیتا ہے اس لئے وہ اس روٹی اور پانی کو جسمانی روٹی اور پانی سے زیادہ چاہتے ہیں اور اس کے ضائع ہونے سے ڈرتے ہیں اور یہ اس روح کا اثر ہوتا ہے جو ایک شعلہ کی طرح ان میں ڈالی جاتی ہے۔ جس سے عشق الٰہی کی کامل مستی ان میں پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے وہ یاد الٰہی سے ایک دم الگ ہونا نہیں چاہتے وہ اس کے لئے دکھ اٹھاتے اور مصائب دیکھتے ہیں مگر اس سے ایک لحظہ بھی جدا نہیں ہونا چاہتے اور پاس انفاس کرتے ہیں اور اپنی نمازوں کے محافظ اور نگہبان رہتے ہیں اور یہ ان کے لئے طبعی ہے کیونکہ درحقیقت خدا نے اپنی محبت سے بھری ہوئی یاد کو جس کو دوسرے لفظوں میں نماز کہتے ہیں۔ ان کے لئے ایک ضروری غذا مقرر کر دیا ہے اور اپنی محبت ذاتیہ سے ان پر تجلی فرما کر یاد الٰہی کی ایک دلکش لذت ان کو عطا کی ہے۔ پس اس وجہ سے یاد الٰہی جان کی طرح بلکہ جان سے بڑھ کر ان کو عزیز ہو گئی ہے۔ اور خدا کی ذاتی محبت ایک نئی روح ہے۔ جو شعلہ کی طرح ان کے دلوں پر پڑتی اور ان کی نماز اور یاد الٰہی کو ایک غذا کی طرح ان کے لئے بنا دیتی ہے۔ پس وہ یقین رکھتے ہیں کہ ان کی زندگی روٹی اور پانی سے نہیں بلکہ نماز اور یاد الٰہی سے جیتے ہیں ..... بلکہ وہ بار بار جسمانی روح کو بھی اس غذا پر فدا کرنا چاہتا ہے۔ وہ اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ جیسا کہ مچھلی بغیر پانی کے زندہ نہیں رہ سکتی۔ اور خدا سے علیحدہ رہ کر ایک دم بھی بسر کرنا اپنی موت سمجھتا ہے۔ اور اس کی روح آستانہ الٰہی پر ہر وقت سجدہ میں رہتی ہے۔ اور تمام آرام اس کا خدا میں ہی ہو جاتا ہے۔ اور اس کو یقین ہوتا ہے کہ میں اگر طرفۃ العین بھی یاد الٰہی سے الگ ہوا تو بس مرا۔ اور جس طرح روٹی سے جسم میں تازگی اور آنکھ اور کان وغیرہ اعضا کی قوتوں میں توانائی آ جاتی ہے۔ اسی طرح اس مرتبہ پر یاد الٰہی جو عشق اور محبت کے جوش سے ہوتی ہے۔ مومن کی روحانی قوتوں کو ترقی دیتی ہے۔ یعنی آنکھ میں قوت کشف نہایت صاف اور لطیف طور پر پیدا ہو جاتی ہے اور کان خدا تعالیٰ کے کلام کو سنتے ہیں اور زبان پر وہ کلام نہایت لذیذ اور اجلیٰ اور اصفیٰ طور پر جاری ہو جاتا ہے۔ اور رویائے صادقہ بکثرت ہوتے ہیں جو فلق صبح کی طرح ظہور میں آ جاتے ہیں اور بباعث علاقہ صافیہ محبت جو حضرت عزت سے ہوتا ہے۔ مبشر خوابوں سے بہت سا حصہ ان کو ملتا ہے۔ یہی وہ مرتبہ ہے جس مرتبہ پر مومن کو محسوس ہوتا ہے۔ کہ خدا کی محبت اس کے لئے روٹی اور پانی کا کام دیتی ہے ...... روحانی وجود کی روح روحانی قالب تیار ہونے کے بعد انسان کے روحانی وجود میں داخل ہوتی ہے۔ یعنی اس وقت جبکہ انسان شریعت کا تمام جوا اپنی گردن پر لے لیتا ہے اور مشقت اور مجاہدہ کے ساتھ تمام حدود الٰہیہ کے قبول کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے اور ورزش شریعت اور بجا آوری احکام کتاب اللہ سے اس لائق ہو جاتا ہے کہ خدا کی روحانیت اس کی طرف توجہ فرمائے اور سب سے زیادہ یہ کہ اپنی محبت ذاتیہ سے اپنے تئیں خدا کی محبت ذاتیہ کا مستحق ٹھہرا لیتا ہے۔ جو برف کی طرح سفید اور شہد کی طرح شیریں ہے۔"

(اقتباس از براہین احمدیہ حصہ پنجم)

اب میں آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک عبارت پیش کر کے اپنے اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ اس میں ان دوستوں کے لئے جو سلسلہ بیعت میں داخل ہیں نصیحت کی باتیں فرماتے ہیں:۔

"ہم کیونکر خدا تعالیٰ کو راضی کریں۔ اور کیونکر وہ ہمارے ساتھ ہو۔ اس کا اس نے مجھے بار بار یہی جواب دیا کہ تقوےٰ سے۔ سو اے میرے پیارے بھائیو کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں۔ اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ سو تقوےٰ یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھاؤ۔ اور پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔ سب سے اول اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کرو۔ اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ کہ ہر ایک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دل شر سے خالی ہے۔ تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی۔ اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء۔ ہر ایک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا ہے۔ سو اپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو۔ اور جیسے پان کھانے والا اپنے پان کو پھیرتا رہتا ہے اور ردی ٹکڑے کو کاٹتا ہے۔ اور باہر پھینکتا ہے۔ اسی طرح تم بھی اپنے دلوں کو مخفی خیالات اور مخفی عادات اور مخفی جذبات اور مخفی ملکات کو اپنی نظر کے سامنے پھیرتے رہو۔ اور جس خیال یا عادت یا ملکہ کو ردی پاؤ اس کو کاٹ کر باہر پھینکو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے سارے دل کو ناپاک کر دیوے۔ اور پھر تم کاٹے جاؤ۔

پھر بعد اس کے کوشش کرو اور نیز خدا تعالیٰ سے قوت اور ہمت مانگو کہ تمہارے دلوں کے پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہشیں تمہارے اعضاء اور تمہارے تمام قویٰ کے ذریعہ سے ظہور پذیر ہوں تا تمہاری نیکیاں کمال تک پہونچیں۔ کیونکہ جو بات دل سے نکلے اور دل تک ہی محدود رہے۔ وہ تمہیں کسی مرتبہ تک نہیں پہونچا سکتی۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ۔ اور اس کے جلال کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھو۔ اور یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانسو کے قریب حکم ہیں۔ اور اس نے تمہارے ہر ایک عضو اور ہر ایک قوت اور ہر ایک وضع اور ہر ایک حالت اور ہر ایک عمر اور ہر ایک مرتبہ فہم اور مرتبہ فطرت اور مرتبہ سلوک اور مرتبہ انفراد اور اجتماع کے لحاظ سے ایک نورانی دعوت تمہاری کی ہے۔ سو تم اس دعوت کو شکر کے ساتھ قبول کرو۔ اور جس قدر کھانے تمہارے لئے تیار کئے گئے ہیں سب کھاؤ اور سب سے فائدہ حاصل کرو جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ وہ عدالت کے دن مواخذہ کے لائق ہوگا۔ اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو۔ اور مسکینی سے قرآن کریم کا جوا اپنی گردنوں پر اٹھاؤ۔ کہ شریر ہلاک ہوگا اور سرکش جہنم میں گرایا جائے گا۔ پر جو غریبی سے گردن جھکاتا ہے وہ موت سے بچ جائے گا۔ دنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خدا تعالیٰ کی عبادت مت کرو کہ ایسے خیال کے لئے گڑھا درپیش ہے بلکہ تم اس لئے اس کی پرستش کرو کہ پرستش ایک حق خالق کا تم پر ہے۔ چاہیئے پرستش ہی تمہاری زندگی ہو جائے اور تمہاری نیکیوں کی فقط یہی غرض ہو کہ وہ محبوب حقیقی اور محسن حقیقی راضی ہو جاوے کیونکہ جو اس سے کمتر خیال ہے وہ ٹھوکر کی جگہ ہے۔ خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مراد ہے اس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو

خدا بڑا دوست ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ وہ بڑی مراد ہے اسکے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو۔ عزیزو! خدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے اور جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تو ایک رسم ادا کر رہا ہے بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو۔ تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے۔

سچائی اختیار کرو۔ سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں کیا انسان اس کو بھی دھوکہ دے سکتا ہے۔ کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں۔ نہایت بدبخت آدمی اپنے فاسقانہ افعال اس حد تک پہنچاتا ہے کہ گویا خدا نہیں۔ تب وہ بہت جلد ہلاک کیا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کو اس کی کچھ بھی پرواہ نہیں ہوتی۔

عزیزو! اس دنیا کی مجرد منطق ایک شیطان ہے اور اس دنیا کا خالی فلسفہ ایک ابلیس ہے جو ایمانی نور کو نہایت درجہ گھٹا دیتا ہے اور بے باکیاں پیدا کرتا ہے اور قریب قریب دہریت کے پہنچاتا ہے سو تم اس سے اپنے تئیں بچاؤ اور ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو اور بغیر چون و چرا کے حکموں کو ماننے والے ہو جاؤ جیسا کہ بچہ اپنی والدہ کی باتوں کو مانتا ہے۔

قرآن کریم کی تعلیمیں تقوےٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچاتی ہیں۔ ان کی طرف کان دھرو اور ان کے موافق اپنے تئیں بناؤ۔

قرآن شریف انجیل کی طرح تمہیں صرف یہ نہیں کہتا کہ نامحرم عورتوں یا ایسوں کو جو عورتوں کی طرح محل شہوت ہو سکتی ہیں شہوت کی نظر سے مت دیکھو بلکہ اس کی کامل تعلیم کا یہ منشا ہے کہ تو بغیر ضرورت نامحرم کی طرف نظر مت اٹھا نہ شہوت سے اور نہ بغیر شہوت بلکہ چاہیئے کہ تو اپنی آنکھیں بند کر کے اپنے تئیں ٹھوکر سے بچاوے تا تیری دلی پاکیزگی میں کچھ فرق نہ آوے۔ سو تم اپنے مولیٰ کے اس حکم کو خوب یاد رکھو اور آنکھوں کے زنا سے اپنے تئیں بچاؤ اور اس ذات کے غضب سے ڈرو جس کا غضب ایک دم میں ہلاک کر سکتا ہے۔ قرآن شریف یہ بھی فرماتا ہے کہ تو اپنے کانوں کو بھی نامحرم عورتوں کے ذکر سے بچا اور ایسا ہی ہر ایک ناجائز ذکر سے۔

مجھے اس وقت اس نصیحت کی حاجت نہیں کہ تم خون نہ کرو کیونکہ بجز نہایت شریر آدمی کے کون ناحق کے خون کی طرف قدم اٹھاتا ہے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ ناانصافی پر ضد کر کے سچائی کا خون نہ کرو۔ حق قبول کر لو۔ اگرچہ ایک بچہ سے اور اگر مخالفت کی طرف حق پاؤ تو پھر فی الفور اپنی خشک منطق کو چھوڑ دو۔ سچ پر ٹھہر جاؤ اور سچی گواہی دو جیسا کہ اللہ جلشانہٗ فرماتا ہے:۔

فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور ۔ یعنی بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹ سے بھی کہ وہ بت سے کم نہیں۔ جو چیز قبلہ حق سے تمہارا منہ پھیرتی ہے وہی تمہاری راہ میں بت ہے۔ سچی گواہی دو اگرچہ تمہارے باپوں یا بھائیوں یا دوستوں پر ہو چاہیئے کہ کوئی عداوت بھی تمہیں انصاف سے مانع نہ ہو۔

باہم بخل اور کینہ اور حسد اور بغض اور بے مہری چھوڑ دو اور ایک ہو جاؤ۔ قرآن شریف کے بڑے حکم دو ہی ہیں۔ ایک توحید و محبت و اطاعت باری عز اسمہ۔ دوسرا ہمدردی اپنے بھائیوں اور اپنے بنی نوع کی۔ اور ان حکموں کو اس نے تین درجہ پر منقسم کیا ہے جیسا کہ استعداد میں بھی تین ہی قسم کی ہیں۔ اور وہ آیت کریمہ یہ ہے۔ ان اللہ یامر بالعدل والاحسان وایتای ذی القربیٰ (نحل ع ۱۳) پہلے طور پر اس آیت کے یہ معنے ہیں کہ تم اپنے خالق کے ساتھ اس کی اطاعت میں عدل کا طریق مرعی رکھو ظالم نہ بنو پس جیسا کہ درحقیقت بجز اس کے کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں۔ کوئی بھی محبت کے لائق نہیں۔ کوئی بھی توکل کے لائق نہیں۔ کیونکہ بوجہ خالقیت اور قیومیت و ربوبیت خاصہ کے ہر ایک حق اسی کا ہے اسی طرح تم بھی اس کے ساتھ کسی کو اس کی پرستش میں اور اس کی محبت میں اور اس کی ربوبیت میں شریک مت کرو۔ اگر تم نے اس قدر کر لیا تو یہ عدل ہے جس کی رعایت تم پر فرض تھی۔

پھر اگر اس پر ترقی کرنا چاہو تو احسان کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تم اس کی عظمتوں کے ایسے قائل ہو جاؤ اور اس کے آگے پرستشوں میں ایسے متادب بن جاؤ اور اس کی محبت میں ایسے کھوئے جاؤ کہ گویا تم نے اس کی عظمت اور جلال اور اس کے حسن لازوال کو دیکھ لیا ہے۔

بعد اس کے ایتاء ذی القربیٰ کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تمہاری پرستش اور تمہاری محبت اور تمہاری فرمانبرداری سے بالکل تکلف [illegible] دور ہو جائے اور تم اسکو ایسے جگری تعلق سے یاد کرو کہ جیسے مثلاً تم اپنے باپوں کو یاد کرتے ہو اور تمہاری محبت اس سے ایسی ہو جائے کہ جیسے مثلاً بچہ اپنی پیاری ماں سے محبت رکھتا ہے اور دوسرے طور پر جو ہمدردی بنی نوع سے متعلق ہے اس آیت کے یہ معنے ہیں کہ اپنے بھائیوں اور بنی نوع سے عدل کرو اور اپنے حقوق سے زیادہ ان سے کچھ تعرض نہ کرو اور انصاف پر قائم رہو۔

اور اگر اس درجہ سے ترقی کرنی چاہو تو اس سے آگے احسان کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کی بدی کے مقابل نیکی کرے اور اس کی آزار کی عوض میں تو اس کو راحت پہنچاوے اور مروت اور احسان کے طور پر دستگیری کرے

پھر بعد اس کے ایتاء ذی القربیٰ کا درجہ ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ تو جس قدر اپنے بھائی سے نیکی کرے یا جس قدر بنی نوع کی خیر خواہی بجا لاوے اس سے کوئی اور کسی قسم کا احسان منظور نہ ہو بلکہ طبعی طور پر بغیر پیش نہاد کسی غرض کے وہ تجھ سے صادر ہو جیسی شدت قرابت کے جوش سے ایک خویش دوسرے خویش کے ساتھ نیکی کرتا ہے سو یہ اخلاقی ترقی کا آخری کمال ہے۔ کہ ہمدردی خلائق میں کوئی نفسانی مطلب یا مدعا یا غرض درمیان نہ ہو بلکہ اخوت و قرابت انسانی کا جوش اس اعلیٰ درجہ پر نشو و نما پا جائے کہ خود بخود بغیر کسی تکلف کے اور بغیر پیش نہاد رکھنے کسی قسم کی شکر گزاری یا دعا یا اور کسی قسم کے پاداش کے وہ نیکی فقط فطرتی جوش سے صادر ہو۔

عزیزو! اپنے سلسلہ کے بھائیوں سے جو میری اس کتاب میں درج ہیں یا بعد اس شخص کے بعد اس کے خدا تعالیٰ اس کو رد کر دیوے خاص طور سے محبت رکھو اور جب تک کسی کو نہ دیکھو کہ وہ اس سلسلہ سے کسی مخالفانہ فعل یا قول سے باہر ہو گیا تب تک اس کو اپنا ایک عضو سمجھو۔ لیکن جو شخص مکاری سے زندگی بسر کرتا ہے اور اپنی بدعہدیوں یا کسی قسم کے جور و جفا سے اپنے کسی بھائی کو آزار پہنچاتا ہے یا وساوس و حرکات مخالفت عہد بیعت سے باز نہیں آتا وہ اپنی بدعملی کی وجہ سے اس سلسلہ سے باہر ہے۔ اس کی پرواہ نہ کرو۔

چاہیئے کہ اسلام کی ساری تصویر تمہارے وجود میں نمودار ہو اور تمہاری پیشانیوں میں اثر سجود نظر آوے اور خدا تعالیٰ کی بزرگی تم میں قائم ہو۔ اگر قرآن اور حدیث کے مقابل پر ایک جہان عقلی دلائل کا دیکھو تو ہرگز اس کو قبول نہ کرو اور یقیناً سمجھو کہ عقل نے لغزش کھائی ہے توحید پر قائم رہو اور نماز کے پابند ہو جاؤ اور اپنے مولیٰ حقیقی کے حکموں کو سب سے مقدم رکھو اور اسلام کے لئے سارے دکھ اٹھاؤ

ولا تموتن الا وانتم مسلمون۔

(ازالہ اوہام صفحہ ۵۲۷ تا ۵۲۵)

ولادت

مورخہ ۲۳ مارچ کو مجھے اللہ تعالیٰ نے بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی عمر دے اور نیک بنائے۔

(خاکسار لطیف احمد شاہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱ - میں ایک کاروباری سلسلہ میں کوشش کر رہا ہوں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری یہ کوشش دینی و دنیوی لحاظ سے بہتر بنائے اور کامیابی عطا فرمادے۔ آمین

(ماسٹر محمد رفیق شملہ ٹیرنگ ہاؤس کراچی)

۲ - ایک مقدمہ کے سلسلے میں ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی گئی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ باعزت بری فرمادے۔

(عبدالواحد چک نمبر ۱ کوٹ ایم بی مقل)

وصایا کے تین مسودے

(از مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مجلس مشاورت منعقدہ ۲۴-۲۵-۲۶ مارچ میں جو نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ تشریف لائے ان میں سے متعدد احباب نے مجھے اس طرف متوجہ فرمایا کہ دفتر کا یہ مطالبہ ہے کہ وصایا شرعی اور قانونی لحاظ سے مکمل اور درست ہونی چاہئیں۔ یہ ہے تو درست اور ضروری۔ مگر ہر جگہ ایسی قابلیت کے لوگ موجود نہیں ہوتے کہ وہ لفظاً اور معناً اس ضروری مطالبہ کو پورا کر سکیں۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ وصایا لکھنے کے لئے جو مسودات ہیں وہ اگر کسی وقت اخبار میں پہلے شائع ہو بھی چکے ہوں تو ان کو دوبارہ فوری طور پر شائع کر دیا جائے تاکہ ان سے فائدہ اٹھایا جا سکے اور صرف سابقہ اخبار کا حوالہ دینے پر اکتفا نہ کیا جائے۔ کیونکہ ہر ایک اخبار بعض اوقات مہیا نہیں ہوتا اور چونکہ ان گذشتہ دنوں کے اندر بعض نئی وصایا صرف لفظاً ہی نہیں بلکہ مفہوماً بھی دفتر میں نامکمل اور غلط موصول ہوئی ہیں۔ اس لئے نہ صرف ان احباب کی خواہش کے پیش نظر بلکہ ضرورت کو واقعی طور پر محسوس کرتے ہوئے ذیل میں وصایا کے تین مسودے شائع کئے جاتے ہیں۔ اور وصیت کرنے والے احباب سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ان کو بغور ملاحظہ فرمائیں۔ اور جو مسودہ ان کے مناسب حال ہو اس کے مطابق اپنی وصیت کو لکھیں یا لکھوائیں۔ تاکہ وصیت فارم ضائع نہ ہوں۔

مضمون وصیت نمبر ۱

(ان لوگوں کے لئے جن کا گذارہ صرف آمد پر ہے)

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ...... روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ...... حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ...... حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
فلاں ابن فلاں	دستخط موصی	فلاں ابن فلاں
مع مکمل پتہ	مع مکمل پتہ	مع مکمل پتہ

مضمون وصیت نمبر ۲

(ان لوگوں کے لئے جن کا گذارہ صرف جائیداد پر ہے)

میرا گذارہ صرف جائیداد کی آمد پر ہے اور میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ...... حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ...... حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

نوٹ: (۱) اس مضمون کے بعد جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل دی جائے۔ زمین یا مکان کی صورت میں اس کا محل وقوع۔ رقبہ اور اندازہ قیمت لکھا جائے۔

(۲) مستورات کا مہر ان کی جائیداد میں شامل ہے اور وصیت میں اس کا ذکر ضروری ہے کہ کس قدر ہے۔ اور آیا وصول ہو چکا ہے یا ہنوز بذمہ خاوند واجب الادا ہے اور اگر واجب الادا ہے تو خاوند کو اپنی طرف سے یہ تحریر شامل وصیت کرنی چاہیئے کہ مہر کی رقم مجھ پر واجب الادا ہے۔ میں اس کا حصہ وصیت داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ خود ادا کرنے کا ذمہ دار ہوں۔

(۳) زیورات جو وصیت میں پیش کئے جائیں ان کی تفصیل اور وزن اور قیمت موجودہ درج کی جائے۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
فلاں ابن فلاں	فلاں ابن فلاں	فلاں ابن فلاں
مع مکمل پتہ	مع مکمل پتہ	مع مکمل پتہ

مضمون وصیت نمبر ۳

(ان لوگوں کے لئے جن کا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ مگر موجودہ حالت میں ان کی کچھ جائیداد بھی ہے)

(۱) میری موجودہ جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ...... حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ...... حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

(۲) لیکن میرا گذارہ صرف اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت ...... روپے ماہوار ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ...... حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

نوٹ:۔ اس وصیت میں بھی وہ تینوں نوٹ مدنظر رکھے جائیں جو مضمون وصیت نمبر ۲ میں لکھے گئے ہیں۔ لیکن جائیداد کی تفصیل اس مضمون کے فقرہ نمبر ۱ کے بعد درج کر کے فقرہ نمبر ۲ شروع کیا جائے۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
فلاں ابن فلاں	فلاں ابن فلاں	فلاں ابن فلاں
مع مکمل پتہ	مع مکمل پتہ	مع مکمل پتہ

وصایا کی تکمیل کے لئے چند اور ضروری امور

(۱) وصیت کرنے والا یا کرنے والی بالغ ہو یعنی کم از کم اس کی عمر ۱۸ سال ہو۔

(۲) وصیت کے گواہ موصی کے شرکاء اور عزیز و اقربا ہوں تو بہتر ہے۔ جو موصی کے ساتھ اپنا رشتہ ظاہر کریں۔ ورنہ مقامی عہدہ داران جماعت میں سے ہوں جو اپنا جماعتی عہدہ دستخطوں کے ساتھ تحریر کریں۔

(۳) وصیت ایک ہی سیاہی اور ایک ہی قلم سے لکھی جائے اور ہر کٹی ہوئی عبارت پر موصی کے اپنے یا کاتب وصیت کے دستخط ہونے چاہئیں۔

(۴) غیر شادی شدہ لڑکیوں کی وصایا میں ان کی عمر کے ساتھ ہی یہ امر بھی ظاہر ہونا چاہیئے کہ وہ غیر شادی شدہ ہیں۔ ورنہ ہو سکتا ہے کہ دفتر ان کو شادی شدہ سمجھ کر یہ سوال اٹھاوے کہ مہر کا وصیت میں کیوں ذکر نہیں کیونکہ وصیت فارم میں اس سوال کو صاف کرنے کا اور کوئی قرینہ نہیں ہے۔

(۵) چندہ شرط اول کم سے کم ایک روپیہ (زیادہ سے زیادہ حسب توفیق و استطاعت) اور چندہ اعلان وصیت بہرحال ساڑھے پانچ روپے وصیت کے ساتھ ہی ادا ہو جانا ضروری ہے (وصیت فارم کے حاشیہ پر مقامی اور رسید بک کا نمبر درج کر دیا جائے) ورنہ وصیت کی اشاعت میں تاخیر ہوگی۔

(۶) وصیت فارم کے ساتھ جو تصدیقی فارم ہے اسے موصی یا موصیہ کے رشتہ دار بھی پر کر سکتے ہیں۔ مگر صرف اور صرف اس صورت میں کہ اس جگہ جماعتی نظام قائم نہ ہو۔ اگر جماعتی نظام موجود ہے تو جماعت کے دو عہدے دار تصدیق کریں اور اپنا عہدہ ساتھ لکھیں۔

(۷) مستورات کی وصایا پر اگر لجنہ اماء اللہ کی تنظیم موجود ہے تو تیسری تصدیق لجنہ اماء اللہ کی صدر یا سیکرٹری کی بھی ضرور ہونی چاہیئے۔ اور اگر یہ تنظیم نہ ہو تو مقامی جماعت کے مصدق یہ نوٹ دیدیں کہ یہاں لجنہ اماء اللہ قائم نہیں ہے۔ ان میں سے کوئی ایک خامی ہونے کی صورت میں دفتر وصیت واپس کرنے میں معذور ہوگا۔

درخواست دعا

میری اہلیہ قریباً دو ہفتہ سے بیمار ہے اب طبیعت زیادہ خراب ہے نیز میں خود بھی صاحب فراش ہوں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور ہر حال میں ہمارا حامی و ناصر ہو۔ آمین (محمد سعید صدر دارالرحمت غربی ربوہ)

ضروری اطلاعات

۱- فوج میں باقاعدہ کمشن } دستنواں پی ایم اے لانگ کورس۔ شرائط: سینئر کیمبرج یا انٹرمیڈیٹ عمر ۱/۷/۶۱ کو ۱۷ تا ۲۲۔ درخواستیں ۲۰/۴/۶۱ تک بنام پی اے ڈائرکٹریٹ پی اے-۳ (اے) اے جیز برانچ جی ایچ کیو۔ راولپنڈی۔ فارم درخواست نزدیک کے دفتر بھرتی یا منظور شدہ کالج سے طلب ہو۔

(پ-ٹ- ۲۵/۳/۶۱)

۲- جرنی مین الیکٹریکل } اسامیاں ۶- پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ تنخواہ ۱۰۰-۵-۱۵۰ علاوہ الاؤنس ہر قسم۔ ٹسٹ انٹرویو۔ شرائط ڈپلومہ الیکٹریکل انجینئرنگ ۔ الیف ایس سی نان میڈیکل۔ عمر ۱۵/۵/۶۱ کو ۱۸ تا ۲۴

درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ پر بشمول مصدقہ نقول اسناد ۱۵/۵/۶۱ تک بنام ڈپٹی جنرل منیجر (پرسانل) پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور۔ (پ-ٹ- ۲۵/۳/۶۱)

۳- فیلڈ اسسٹنٹ } تنخواہ ۷۵-۵-۱۵۰- شرائط: میٹرک بمقدم یا فیلڈ اسسٹنٹ کلاس پاس۔ عمر ۲۵ تک۔ درخواستیں ۱۵/۴/۶۱ تک معرفت دفتر روزگار بنام ڈپٹی ڈائرکٹر اگریکلچر۔ ملتان ڈویژن۔ ملتان (پ-ٹ- ۲۶/۳)

۴- واٹر ڈویژن واپڈا میں ملازمتیں } اوّل سینئر اسسٹنٹس (عملہ وبجٹ) تنخواہ ۲۵۰-۱۵-۴۰۰- شرائط ڈگری و پانچ سالہ تجربہ یا میٹرک و دس سے پندرہ سالہ تجربہ۔ دوم سٹینو گرافر تنخواہ ۲۳۰-۱۰-۳۵۰ شرائط میٹرک سپیڈ شارٹ ہینڈ وٹائپ بالترتیب ۱۰۰ و ۵۰ نیز پانچ سالہ تجربہ۔ سوم سٹینو ٹائپسٹ تنخواہ ۱۵۰-۱۰-۳۰۰- شرائط میٹرک سپیڈ شارٹ ہینڈ وٹائپ بالترتیب ۸۰ و ۴۰ نیز سہ سالہ تجربہ۔ چہارم جونیئر اسسٹنٹس۔ تنخواہ ۱۲۵-۵-۲۰۰- شرائط میٹرک۔ تین سے پانچ سال تک تجربہ۔ انٹرمیڈیٹ اور گریجوایٹ کو ترجیح۔ پنجم ٹائپسٹ۔ تنخواہ ۱۲۵-۵-۲۰۰- شرائط میٹرک۔ سپیڈ ۴۰۔ دو تین سالہ تجربہ۔ درخواستیں ۵/۴/۶۱ تک بنام ڈائرکٹر ایڈمنسٹریشن (واٹر) واپڈا۔ دی پیلس۔ بوئر مال۔ لاہور۔ (پ-ٹ- ۲۸/۳/۶۱)

۵- وائی کیڈٹ سکیم } ساتواں داخلہ شرائط:- ایکس سروس مین یا فوجی کا متوسل عمر ۳۰/۶/۶۱ کو ۱۷ تا ۲۰- میٹرک۔ غیر شادی شدہ۔ انٹرویو انٹر سروسز سیلکشن بورڈ کوہاٹ۔ بھرتی ہونے پر تنخواہ ۳۵/- ماہوار (دوران ٹریننگ) بعد ٹریننگ ۴۰/- راشن وردی سرکاری۔ پی اے سپیشل ٹریننگ آف ایجوکیشن امتحان پاس کرکے باقاعدہ کمشن کے لئے پی ایم اے داخلہ لے سکتے ہیں۔ فارم درخواست وتفصیلات نزدیک کے دفتر بھرتی سے طلب ہوں آخری تاریخ برائے درخواست ۱۵/۴/۶۱- (پ-ٹ- ۲۸/۳/۶۱)

۶- غیر ملکی تعلیم کے لئے وظائف } تعلیمی سال ۶۱-۱۹۶۲ء امریکن یونیورسٹی بیروت (اکتوبر ۱۹۶۱ء) یک سالہ وظائف۔ توسیع یک۔ دو۔ سہ سال ممکن بشرائط بصورت ایکس (X) مضامین عمر ۵۰ تک بصورت وائی (Y) مضامین ۱/۷/۶۱ کو ۲۱ سے زائد مضامین ایکس (X) کیٹیگری۔ پوسٹ گریجوایٹ (۱) ایجوکیشن (۲) پبلک ایڈمنسٹریشن (۳) بزنس ایڈمنسٹریشن (۴) ایگریکلچر اینیمل ہسبنڈری نان ڈگری مضامین (۵) ایگریکلچر (۶) پبلک ہیلتھ و نرسنگ۔

مضامین وائی (Y) کیٹیگری (۱) ایگریکلچر (۲) اینیمل ہسبنڈری (۳) بیسک نرسنگ (۴) گریجوایٹ نرسنگ۔

(۴) گریجوایٹ نرسنگ۔ مجوزہ فارم وہدایات دربارہ شرائط وقابلیت وغیرہ ۸۲ پیسوں کی ٹکٹوں والا پڑ لفافہ بھیج کر سیکشن افسر (E-III) فنانس منسٹری۔ اکنامک افیرس ڈویژن۔ کمرہ نمبر ۱۳۰ گراؤنڈ فلور۔ تغلق ہاؤس۔ کراچی سے یا آئی سی اے آفس۔ ۸۷ دی مال لاہور سے طلب کریں۔ اور طلب کرتے ہوئے مطلوبہ وظیفہ کی قسم ایکس (X) یا وائی (Y) کی وضاحت ہو۔ ترسیل درخواست کی آخری تاریخ- ۲۲/۴/۶۱ ۔ (پ-ٹ- ۲۷/۳/۶۱)

۷- ملازمتیں منگلا ڈیم } (۱) اکاؤنٹس اسسٹنٹس تنخواہ ۱۶۰-۱۰-۲۵۰-۱۵-۴۰۰ علاوہ الاؤنس بشرط کام (۲) اکاؤنٹس کلرکس گریڈ اوّل۔ تنخواہ ۸۵-۶-۱۱۵-۱۵/۲-۱۷۵-۱۰-۲۲۵ علاوہ الاؤنس۔

شرائط:- انٹرمیڈیٹ کامرس یا آرٹس۔ سابقہ تجربہ انٹرویو لاہور یا کراچی۔ درخواستیں ہاتھ کی تحریر کردہ ۱۰/۴/۶۱ تک بنام پراجیکٹ اکاؤنٹنٹ منگلا ڈیم پراجیکٹ جہلم (پ-ٹ- ۲۹/۳/۶۱)

(ناظر تعلیم)

چندہ وقفِ جدید اور احباب جماعت کی ذمہ داری

وقف جدید کا سال چہارم یکم جنوری سے شروع ہے۔ جن احباب کرام کے ذمہ گزشتہ سالوں کے بقائے ہیں کوشش کرکے اپنی رقوم ۳۰/۴/۶۱ تک مرکز میں بھجوادیں تاکہ مالی تنگی کام میں روک کا باعث نہ ہونے پائے۔

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے متعلق فرمایا کہ "میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے۔ اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو وہ میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔" وقف جدید موجودہ وقت کی آخری تحریک ہے۔ جس کے نتائج شاندار ہیں۔ احباب اس میں شامل ہوں اور اپنے اہل وعیال کو بھی شامل کریں وعدے بھجوائیں۔ اور حسب وعدہ جلد سے جلد چندے بھجوائیں۔ فجزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(ناظم وقف جدید ربوہ)

احمدی تجار اور مساجد ممالک بیرون

مساجد ممالک بیرون کی تعمیر کے سلسلہ میں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ الودود تاجر حضرات کے بارہ میں فرماتے ہیں:-

(۱) بڑے تاجر۔ مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں کے مالک ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کے پہلے سودے کا پورا منافع خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے دیں۔ خواہ ایک پیسہ ہو یا ہزار روپیہ۔

(۲) چھوٹے تاجر- ہر مہینہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع بیت اللہ کی تعمیر کیلئے دیں۔

چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت مکرم چوہدری غلام رسول صاحب منیجر ٹرانسپورٹ کمپنی تیجو کی ضلع لاہور نے تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے مبلغ -/۳۱۲ روپیہ تحریک جدید کو ادا فرمایا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے کاروبار میں برکت ڈالے۔ اور اس سے بھی بڑھ چڑھ کر خدمات دینیہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ دیگر تجار حضرات بھی حضور ایدہ کی سکیم پر لبیک کہیں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ یوم صحت منانے کیلئے تیار ہو جائیں

حکومت کی طرف سے ۷ اپریل ۱۹۶۱ء کو یوم صحت منایا جارہا ہے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ہدایت کے ماتحت اعلان کیا جاتا ہے کہ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ یوم صحت منانے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کردیں۔ خاص پروگرام تیار کریں۔ مقامی افسران سے پورا پورا تعاون کریں بلکہ ان کی خدمت میں اپنی خدمات پیش کردیں۔ اور ان کی ہدایات کے مطابق پورے اخلاص سے کام کرکے اچھے اور وفادار شہری ہونے کا ثبوت دیں۔ اور جہاں ایسا انتظام ممکن نہ ہو وہاں پر اپنے طور پر شہر۔ قصبہ یا گاؤں کی صفائی کا پروگرام خود مرتب کرکے اس پر عمل کریں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ)

اشاعت لٹریچر اور انصار اللہ کی ذمہ داری

مجلس انصار اللہ کے پروگرام میں ایک کام اشاعت لٹریچر کا ہے۔ مجلس اس سلسلہ میں حسب ذیل لٹریچر شائع کرچکی ہے:-

(۱) پاکیزہ تعلیم (۲) جماعت تربیت اور اس کے اصول (۳) اقتباسات درثمین فارسی (۴) ایک غلطی کا ازالہ (۵) راہ ہدیٰ (۶) حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کی الہامی دعائیں۔

یہ لٹریچر دیدہ زیب صورت میں شائع ہوا ہے۔ اور احباب نے بہت پسند کیا ہے۔ لیکن یہ سلسلہ صرف اسی صورت میں احسن طریق پر مرکز کی طرف سے جاری رہ سکتا ہے کہ اراکین انصار اللہ اپنے فرض کو پورا کریں اور انہوں نے ہی شوریٰ میں اس مد کے لئے جو چندہ منظور کیا ہے۔ یعنی ایک روپیہ فی رکن اس کی یکمشت ادائیگی کردیں تاکہ مزید لٹریچر شائع ہو سکے جس قدر جلد رقم جمع ہوگی اتنی جلدی ہی مرکز اشاعت کا کام کرسکے گا۔ پس اراکین اس طرف توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ملک کے دونوں حصوں میں کواپریٹو سٹور کھولے جانے کی تجویز

گرانی روکنے کے لئے گورنروں کی حالیہ کانفرنس کا فیصلہ

لاہور ۱۳ مارچ۔ پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کل صوبائی دارالحکومت میں بتایا کہ حالیہ گورنرز کانفرنس میں گرانی کے مسئلہ پر غور کرکے یہ طے کیا گیا ہے کہ ملک کے دونوں حصوں میں بہت سے کواپریٹو سٹور کھولے جائیں گے۔ جہاں سے ادنیٰ و متوسط طبقہ کے لوگ واجبی نرخوں پر ضروریات زندگی خرید سکیں گے۔

آپ نے بتایا کہ یہ کواپریٹو سٹور تمام علاقوں میں محکمہ امداد باہمی اور محکمہ تعمیر نو کی نگرانی میں کھولے جائیں گے اور اس سلسلہ میں ہر سطح کی بنیادی جمہوریتوں کی امداد حاصل کی جائیگی آپ نے کہا کہ گورنرز کانفرنس نے یہ فیصلہ اصولی طور پر کیا ہے۔ اس پروگرام کی تفصیل متعلقہ حکام طے کریں گے۔

مسٹر شعیب ڈھاکہ سے بذریعہ ہوائی جہاز راولپنڈی جاتے ہوئے لاہور پہنچے آپ نے والٹن کے ہوائی اڈہ پر مقامی اخبارات کے نمائندوں سے بات چیت کے دوران مزید کہا کہ چونکہ کواپریٹو سٹورز میں بیشتر اشیائے صرف کی سپلائی براہ راست کارخانوں سے ہوگی اور درمیانی ایجنٹوں و دوکانداروں کو ناجائز منافع خوری کا موقع نہیں ملے گا۔ اسلئے یقین کیا جاسکتا ہے ان سٹورز میں متعدد اشیائے صرف بالخصوص کپڑا واجبی نرخوں پر ملے گا۔

جھنگ میں اونی دھاگہ تیار ہوگا

جھنگ ۱۲ مارچ ڈائریکٹر صنعت مسٹر اے ایم کے مزاری نے گورنمنٹ وول سنٹر جھنگ کا معائنہ کرتے ہوئے اس امر کا انکشاف کیا کہ حکومت اس سنٹر میں عنقریب ایک وول مینو فیکچرنگ پلانٹ نصب کرے گی۔ انہوں نے کہا اس پلانٹ کی تنصیب کے بعد کافی اونی دھاگہ تیار ہونے لگے گا۔ جس سے سارے ضلع جھنگ کی قالین بافی کی صنعت کی ضروریات پوری ہونے لگیں گی۔ مسٹر مزاری نے کہا کہ اس کارخانے کے قیام سے زر مبادلہ کی بچت کے علاوہ ضلع جھنگ میں قالین بافی کی صنعت کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔

پاکستان اور سعودی عرب میں طبی تعاون کا معاہدہ

کراچی ۱۳ مارچ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان ایک معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں جس کا مقصد حج کے زمانے میں پھیلنے والی بیماریوں کے سلسلے میں ایک دوسرے کو جلد اور براہ راست معلومات فراہم کرنا ہے۔ یہ معاہدہ وزیر صحت و معاشرتی بہبود لیفٹیننٹ جنرل واجد علی برکی کے حجاز میں سعودی عرب کے حکام سے مذاکرات کا نتیجہ ہے۔

وزیر صحت و معاشرتی بہبود لیفٹیننٹ جنرل واجد علی برکی نے اپنے دورۂ حجاز کے دوران سعودی عرب کے وزیر صحت محکمۂ صحت کے اعلیٰ افسروں اور پاکستانی سفیر سے بات چیت کی تھی، جنرل برکی نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران اپنے سات روزہ دورۂ سعودی عرب کو نہایت کامیاب" قرار دیا اور کہا کہ اس مفید اور دلچسپ دورے میں میرا ہر کہیں انتہائی گرمجوشی سے استقبال کیا گیا۔

جنرل برکی نے انکشاف کیا کہ سعودی عرب کی حکومت نے پاکستانی ڈاکٹروں (اسپیشلسٹ و نان سپیشلسٹ) نرسوں و ہیلتھ ٹیکنیشنوں کی صورت میں فنی امداد کی استدعا کی ہے۔ سعودی عرب نے پاکستان سے یہ درخواست بھی کی ہے کہ پاکستان کے میڈیکل کالجوں اور پوسٹ گریجویٹ تعلیم کے اداروں میں سعودی عرب کے طلبہ کے لئے نشستیں مخصوص کی جائیں۔ آپ نے بتایا کہ سعودی عرب کا اپنا کوئی بھی باشندہ طبی شعبے میں کام نہیں کرتا سعودی عرب میں جتنے بھی ڈاکٹر، نرسیں اور ہیلتھ ٹیکنیشن کام کرتے ہیں وہ دوسرے عرب ملکوں بالخصوص متحدہ عرب جمہوریہ سے آئے ہوئے ہیں اور کنٹریکٹ کی بنیاد پر کام کرتے ہیں، جنرل برکی نے بتایا کہ سعودی عرب پاکستان کو اپنی خاص میڈیکل ضروریات سے آگاہ کرے گا اور پھر پاکستان کچھ پاکستانی ڈاکٹروں وغیرہ کو سعودی عرب بھیجنے کا انتظام کریگا۔ وزیر صحت و معاشرتی بہبود نے بتایا کہ سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے۔ اس کے تحت پاکستان آئندہ تین گشتی شفاخانے اور ماہروں کی چار جماعتیں حجاز بھیجا کرے گا۔ آج کل ایک جماعت بھیجی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان حاجیوں کی سہولت کے لئے ... [illegible]

آرڈننس فیکٹریوں کی فاضل صلاحیت کار سے استفادہ کا پروگرام

شہری ضرورت کی مختلف اشیاء تیار کی جائیں گی۔ (میجر جنرل امراؤ خان)

راولپنڈی ۱۳ مارچ۔ پاکستان آرڈننس فیکٹریوں کے ریذیڈنٹ ڈائرکٹر میجر جنرل امراؤ خان نے واہ آرڈننس فیکٹریوں میں شہری ضرورت کی مصنوعات کی پیداوار بڑھانے کے لئے دو نکاتی پروگرام کا اعلان کیا ہے۔

میجر جنرل امراؤ خان نے واہ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ متذکرہ پروگرام میں آرڈننس فیکٹریوں کی فاضل صلاحیت کار کو غیر ملکی سرمایہ اور مقامی صنعت کاروں کے اشتراک عمل سے شہری ضروریات کی اشیاء کی پیداوار بڑھانے کے لئے استعمال کرنے کے منصوبے شامل ہیں تاکہ ان فیکٹریوں کو نفع بخش یونٹوں میں تبدیل کیا جاسکے میجر جنرل امراؤ خان حال ہی میں قائم شدہ ادارہ واہ انڈسٹریز لمیٹڈ کے مینجنگ ڈائرکٹر بھی ہیں

اس دو نکاتی پروگرام کا مقصد اول...
آرڈننس فیکٹریوں کی فاضل صلاحیت کار سے کام لے کر ضمنی صنعتیں قائم کرنا ہے جن میں بہت سی ایسی تجارتی اشیاء تیار ہوں جو باہر سے درآمد کی جاتی ہیں ان اشیاء میں سائیکل ٹیوب بجلی کے بلبوں کے پیتل کے کیپ ریلوے سگنل مختلف قسم کے پیچ اور پانی کو ٹھنڈا رکھنے کے بکس شامل ہیں۔

پروگرام کا دوسرا مقصد غیر ملکی سرمایہ کاروں کو واہ میں سرمایہ لگانے پر آمادہ کرنا ہے تاکہ وہ یہاں بجلی کے میٹروں سکوٹروں موٹر رکشاؤں، ایرکنڈیشنروں ریفریجریٹروں وائر میٹروں، سلائی مشینوں فٹنگ کا سامان ٹیکٹر، ٹرک زرعی آلات اور کپڑے کے کارخانوں کو فاضل پرزے تیار کرنے کے کارخانے لگائیں انہوں نے بتایا کہ اس سلسلہ میں بعض غیر ملکی سرمایہ کاروں سے پہلے ہی بات چیت ہو رہی ہے اس ضمن میں مقامی سرمایہ کاروں کو بھی شریک ہونے میں مدد دی جائے گی میجر جنرل امراؤ خان نے بتایا کہ واہ آرڈننس فیکٹریوں میں تیار ہونے والے سنٹری فیوگل پمپ جو کہ ایس بی پمپ کمپنی لمیٹڈ تیار کرتی ہے ان کی عنقریب برآمد شروع ہو جائے گی۔

میجر جنرل امراؤ خان نے آرڈننس فیکٹریوں کے لئے باون لاکھ ڈالر کے امریکی قرضہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس سلسلہ میں بعض رسمی تفصیلات طے کی جارہی ہیں اور قرض کے معاہدہ پر مستقبل قریب میں دستخط ہو جائیں گے آپ نے کہا کہ فیکٹریوں میں امریکی مشیروں کا تقرر عمل میں لایا جائے گا اور قرض کو شہری ضرورت کی مصنوعات کی تیاری میں توسیع کے لئے استعمال کیا جائے گا اس ضمن میں دو مزید ... [illegible] مشینری نصب کی جائے گی۔

میجر جنرل امراؤ خان نے کہا کہ فیکٹریوں میں اہم تبدیلیاں لانے کے لئے ایک نظرثانی شدہ پروگرام پر عمل درآمد شروع کر دیا گیا تاکہ ان میں تیار ہونے والی اشیاء کی قیمتیں دوسری اسی نوع کی برآمد ہونے والی اشیاء کی سطح پر آسکیں انہوں نے کہا کہ یہ اقدام اس امر کی ضمانت ہوگا کہ آرڈننس فیکٹریوں میں تیار ہونے والی اشیاء معقول نرخوں پر فروخت کی جاسکیں . . . .

. . . .

انہوں نے کہا فیکٹریوں میں تیار ہونے والی آ... کی قیمتیں زیادہ ہونے کی وجہ ان کے زیادہ اخراجات پیداوار رہے ہیں تاہم اب لاگت میں کمی کی جارہی ہے اور اس طرح مختلف اشیاء کی قیمتیں کم کی جائیں گی۔

نہرو کی طرف سے فرقہ پرستی کی مذمت

نئی دہلی ۲۹ مارچ بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو نے ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے بھارت میں فرقہ پرستی اور ذات پات کی مذمت کی پنڈت نہرو نے کہا بھارت میں کوئی بھی فرقہ وارانہ واقعہ بھارت کی نیکنامی پر دھبہ ہے بھارتی وزیراعظم نے جبل پور میں حالیہ فرقہ وارانہ فسادات کا ذکر کرتے ہوئے کہا جو لوگ ان فسادات کے ذمہ دار تھے انھوں نے بھارت سے زیادہ اس کے دشمنوں کو فائدہ پہنچایا!

بغداد میں مارشل لا نافذ کر دیا گیا

بغداد ۱۳ مارچ۔ بغداد کے فوجی گورنر احمد صالح العبدی نے ہڑتالی ٹیکسی ڈرائیوروں کے مظاہروں کے بعد شہر میں مارشل لا لگا دیا ہے یہ کاروائی غظامی کے علاقہ میں ہنگاموں کے بعد کی گئی جہاں ٹیکسی ڈرائیوروں نے ٹراموں اور بسوں وغیرہ کو آگ لگا دی تھی ٹیکسی ڈرائیوروں نے پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کے خلاف ہڑتال کر رکھی ہے!

غریب طلبہ کے فنڈ کیلئے گورنر کا عطیہ

سرگودھا ۳ مارچ۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے ڈی مونٹ مورنسی کالج کے پرنسپل کی طرف سے قائم کردہ غریب طلبہ کے فنڈ میں دو ہزار روپے کا عطیہ دینے کا اعلان کیا کالج کے پرنسپل پروفیسر عبدالعلی خان نے کچھ عرصہ پیشتر یہ فنڈ نادار طلبہ کو قرضے دینے کے لئے قائم کیا تھا تاکہ وہ اس طرح اپنی یونیفارم تیار کر سکیں اور کتابیں خرید سکیں

وقفِ املاک کو سرکاری تحویل میں لینے کا سلسلہ بند کر دیا گیا

لاہور ۱۳؍ مارچ۔ صوبائی محکمہ اوقاف نے آج ۱۳؍ مارچ سے وقف جائدادوں کو اپنی تحویل میں لینے کا سلسلہ بند کر دیا اور اس طرح مغربی پاکستان میں اوقاف کا انتظام بہتر کرنے اور ان کی آمدنی فی الحقیقت دینی فلاحی کاموں پر خرچ کرنے کے پروگرام کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ محکمہ اوقاف نے گزشتہ ایک سال دو ماہ کے دوران مغربی پاکستان کے تمام علاقوں میں کل تقریباً دو ہزار وقف جائیدادوں میں سے تقریباً چھ سو وقف جائیدادوں کا انتظام اپنی تحویل میں لے لیا ہے ان جائیدادوں کی موجودہ سالانہ آمدنی پچاس لاکھ روپے سے زائد ہے خیال ہے کہ آئندہ جب ان کا انتظام بہتر ہو گا تو یہ سالانہ آمدنی ستر اسی لاکھ روپے تک پہنچ جائے گی

چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف مسٹر اے ایچ قریشی وقف جائیدادوں کو اپنی تحویل میں لینے کے کام سے فارغ ہونے کے بعد اب اپنی ساری توجہ اس امر کی طرف مبذول کر رہے ہیں کہ ان جائدادوں کا انتظام زیادہ سے زیادہ اچھا ہو اور ان کی آمدنی سے کار خیر کا دائرہ وسیع ہو۔ چنانچہ اس مقصد کے لئے سب سے پہلے ان جائیدادوں کا انتظام کرنے والی مشینری کو مستقل بنیادوں پر مستحکم کرنے اور متعلقہ اہل کاروں کی کارکردگی کا معیار بلند کرنے کے لئے مناسب انتظام کیا جا رہا ہے۔

مسٹر قریشی اوقاف کی آمدنی کو حتی الامکان صرف دینی مقاصد کے لئے استعمال کرنے کے بہت قائل ہیں چنانچہ وہ اس سلسلہ میں آج کل ایک تجویز پر غور کر رہے ہیں جس کے مطابق سال رواں کے دوران مغربی پاکستان میں اعلےٰ پایہ کا ایک دار العلوم قائم ہو گا جسے کچھ عرصہ بعد دینی یونیورسٹی کی صورت دی جا سکے گی اِس ادارہ میں نہ صرف نئے ائمہ کرام کی تعلیم و تدریس کا مناسب انتظام ہو گا بلکہ موجودہ آئمہ کے لئے بھی ریفریشر کورس ہوں گے۔

خیال ہے کہ دینی تعلیم کے اس اعلیٰ مرکز کے قیام کے مقصد کے پیش نظر عنقریب ایک کمیٹی مقرر کی جائے گی جو دو تین ماہ میں اس مضمون کی رپورٹ پیش کرے گی کہ مجوزہ دار العلوم کے لئے کس نوعیت کے انتظامات ہونے چاہئیں دریں اثنا دینی علوم میں دلچسپی رکھنے والے متعدد اصحاب کو وظائف دے کر الازہر یونیورسٹی میں بھیجا جائے گا تا کہ وہ اعلیٰ دینی علوم سے بہرہ ور ہونے کے بعد جب واپس آئیں تو دار العلوم میں نئے آئمہ کرام کی۔ دورِ جدید کے تقاضوں کو پیش نظر رکھ کر تعلیم و تربیت کے فرائض خوش اسلوبی سے سرانجام دے سکیں۔

چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف آئمہ کرام اور خطیبوں کی مناسب تعلیم و تربیت اور ان میں وسعت فکر و نظر پیدا کرنے کے کام کو کس قدر اہمیت دیتے ہیں اِس کا اندازہ اِس حقیقت سے لگایا جا سکتا ہے کہ انہوں نے اِس مقصد کے لئے اب تک علماء کرام کی دو مجالس منعقد کی ہیں اور دو کمیٹیاں مقرر کی ہیں جو اس امر کا جائزہ لے رہی ہیں کہ آئمہ اور خطیبوں کے لئے کم از کم معیار قابلیت کیا ہونا چاہیئے اور ان کی مناسب تعلیم کے لئے نصاب کیا ہو۔؟ اِس سارے پروگرام کی غایت یہ ہے کہ ہمارے آئمہ کے لئے روزگار کا معقول انتظام ہو اور اس طرح انہیں معاشرہ میں باعزت مقام حاصل ہو۔ اوقاف کی آمدنی کے استعمال کے پروگرام کا ایک اور حصہ یہ ہے کہ صوبہ کے تمام بڑے اوقاف کے حلقوں میں ڈسپنسریاں کھولی جائیں گی جہاں مستحق لوگوں کے علاج کا مفت انتظام ہو گا۔ اِس کے علاوہ جہاں ممکن ہو سکا پرائمری سکول کھولے جائیں گے جن میں قرآن مجید کی تعلیم کا خاص طور پر خیال رکھا جائے گا۔

بقیہ لیڈر

کی منڈیاں تلاش کریں اگر ایک دوسرے کی کمی پوری کرنے میں کام آئیں تو اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ دونوں ملک بہت سے نا لتو اخراجات سے بچے رہیں گے،

اس کا ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ سمگلنگ بالکل ختم نہیں تو بڑی حد تک کم ہو جائے گا پابندیوں کی وجہ سے سمگلنگ کو بہت تقویت ہوتی ہے اس لئے۔ دونوں ملکوں میں باھمی تجارت پر جس قدر پابندیاں کم ہوں گی اس قدر سمگلنگ پر زیادہ قابو پایا جا سکتا ہے ؎

اعلان

مورخہ ۶۱/۴/۳ بروز پیر بعد نماز مغرب مسجد فیکٹری ایریا میں ایک تربیتی جلسہ ہو گا جس میں مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب۔ مکرم میر محمود احمد صاحب و مکرم مولوی محمد منور صاحب تقاریر فرمائیں گے احباب زیادہ سے زیادہ شمولیت فرما کر ممنون فرمائیں

(خاکسار فضل الٰہی صدر محلہ فیکٹری ایریا ربوہ)